www.KitaboSunnat.com

مترجم: نعیم الرحمٰن ناصف

مصر کی سلفی جماعت 'حزب النور' سے روزمرہ سوالات

دسمبر ۲۰۱۰ء سے شروع ہوالا عرب انقلاب ۱۵ ماہ کے قلیل عرصے میں عظیم منازل طے کرچکا ہے۔ برسوں سے منجمد عرب کے سمندر میں زندگی انگڑائی لیتی نظر آرہی ہے اور ملتِ محمدیہ اسلام کی طرف لوٹ رہی ہے۔ تیونس، مصر، اور لیبیا کے بعد اب کویت اور یمن میں بھی اسلامی جماعتوں کو سیاسی میدان میں غیر معمولی کامیابیاں ملی ہیں۔ جس طرح لیبیا کے انقلابیوں نے اسلامی شریعت میں پناہ لینے کا اعلان کرکے مغرب کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا، اسی طرح مصر میں اسلامی جماعتوں کو دو تہائی سے زیادہ ملنے والی اکثریت نے ملتِ کفر کے لئے اندیشوں وپریشانیوں کے سائے گہرے کردیے ہیں۔ قومی اسمبلی کے بعد مصری سینٹ کے انتخابات میں بھی دینی جماعتوں کی کامیابیوں کا تناسب مزید نمایاں ہوا ہے۔ فروری ۱۲ء کے مہینے میں کویت میں ہونے والے انتخابات میں بھی اسلامی جماعتوں کو نصف سے زیادہ نشستیں حاصل ہوچکی ہیں۔ تیونس میں اسلام کے نام پر انتخابات جیتنے والی 'حرکت نہضت' بھی اپنا وزیر اعظم بھی لاچکی ہے۔ یمن میں تین دہائیوں کے بعد دینی جماعتوں کا متفقہ صدارتی اُمیدوار منصور ہادی سابق صدر علی عبد اللہ کی جگہ لے رہا ہے۔ ان عرب ممالک میں اخوان المسلمین کے ساتھ ساتھ سلفی اُمیدواروں نے بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور آہستہ آہستہ یہ نظریہ پختہ ہورہا ہے کہ اخوان اور سلفی، لادین قوتوں کے مقابلے میں متحد اور یکسو ہیں۔ مصر میں اخوان کی نمائندہ سیاسی جماعت حرکۃ الحریۃ والعدالۃ (جسٹس اینڈ فریڈم پارٹی) کے ساتھ ساتھ سلفی مکتبِ فکر کی نمائندہ 'حزب النور' نے قومی اسمبلی میں ۲۴ فیصد نشستیں حاصل کی ہیں۔ مصر میں اس وقت اسلامی جماعتوں کے ایک ہی نمائندہ اُمیدوار حازم صلاح ابو اسمٰعیل میدان میں ہیں جنہیں سلفی جماعت حزب النور نے اپنا صدارتی اُمیدوار نامزد کیا ہے۔ دینی جماعتوں کی اسمبلیوں اور سینٹ انتخابات میں نمایاں کامیابی کے بعد حازم صلاح کی مصری صدر کی طور پر کامیابی کے امکانات بہت بڑھ چکے ہیں، یاد رہے کہ مصر میں جون ۱۲ء انتقالِ اقتدار کا مہینہ ہوگا۔ پاکستان کی اسلامی جماعتوں اور دینی تحریکوں کے لئے اس وقت یہ مطالعہ بڑی اہمیت رکھتا ہے کہ عرب کی یہ جمہوری اور سلفی جماعتیں معاشرے کو اسلامی ثمرات سے مستفید کرنے کے لئے کیا لائحہ عمل اختیار کرتی ہیں۔ ان کے ہاں تبدیلی کا ایجنڈا اور ترجیحات کیا ہیں؟ اس حوالے سے حزب النور، مصر کی ویب سائٹ پر اُن کے سیاسی وژن اور منشور کے طور پر شائع کی جانے والی دستاویز بھی مطالعہ کے قابل ہے، تاہم فی الحال اس شمارے میں ہم 'حزب النور' سے آئے روز پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات کا اُردو ترجمہ شائع کررہے ہیں۔ ح م

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال: آپ کے خیال میں کیا یہ وقت تمام دینی جماعتوں کے اتحاد کا نہیں؟

یقیناً ایسا ہی ہے، ہم تمام دینی جماعتوں کے اتحاد کے پرجوش حامی ہیں، یہ زاویۂ فکر درست نہیں کہ ایک سے زیادہ دینی جماعتوں کا وجود لازمی طور پر فرقہ واریت پر ہی منتج ہوتا ہے، ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ سیاسی میدان بہت وسیع ہے۔ ایک سے زیادہ جماعتیں ہونے کے باوجود ہمارا کاز اور مقصد یکساں ہے۔

سوال: کیا آپکے اخوان المسلمون اور دیگر دینی جماعتوں کے ساتھ تعاون کے امکانات ہیں؟

کیوں نہیں! یہ بدیہی امر ہے بلکہ آمدہ ایام میں ان شاءاللہ اس تعاون میں اضافہ ہوگا۔ کیونکہ ہمارا یقین محکم ہے کہ دیگر اسلامی جماعتوں کے ساتھ ہمارا تعاون مصر کے مستقبل کے لیے انتہائی مفید ہوگا۔

سوال: خواتین کے بارے میں حزب النور کا کیا نقطہ نظر ہے، آپ لوگ خواتین کی ملازمت کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

حزب النور خواتین کو انتہائی عزت واحترام کی نظر سے دیکھتی ہے۔ رہی بات خواتین کی ملازمت کی تو اس کے بارے میں بھی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بہت سارے میدانوں میں عورت کا کردار کلیدی ہے۔ جس کی معاشرے کو اشد ضرورت ہے لیکن اس کے ساتھ ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ ملازمت کے دوران تمام شرعی اُصول وضوابط کا خیال رکھا جانا بھی انتہائی ضروری ہے تاکہ خاتون کو جملہ پہلوؤں سے تحفظ حاصل ہو۔ حالیہ اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۳۰ فیصد مصری خاندانوں کی کفالت خواتین کر رہی ہیں، اس صورت میں حزب النور کیسے خواتین کی ملازمت کے خلاف ہو سکتی ہے؟

پھر اسلامی تاریخ جو ہمارے لیے ضابطۂ حیات ہے، ہمیں خواتین کے بارے میں وضاحت سے بتاتی ہے کہ دورِ نبوی میں صحابیات نے مختلف میدانوں میں کیسے اپنا کردار ادا کیا؟ وہ مسلمانوں کے ساتھ غزوات میں شامل ہوتیں، زخمی مجاہدین کی مرہم پٹی کرتیں، اُنہیں پانی پلاتیں اور ان کی مدد کے لیے جو بھی بن پاتا، پوری تندہی سے وہ کرتیں۔

سوال: حزب النور کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ صرف مسلمانوں تک محدود ہے، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: یہ حزب کے خلاف پروپیگنڈہ ہے جو زمینی حقائق کے یکسر منافی ہے۔ امر واقعہ یہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ حزب کی تاسیس میں ہی پہلے روز سے کئی گروہ شامل تھے جن میں مسلمانوں کے علاوہ عیسائی لوگ بھی شامل تھے۔

حزب نے تمام مصری لوگوں کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھے ہوئے ہیں، اس کے اہداف و مقاصد واضح ہیں جو اُن کے بارے میں جاننا چاہے وہ ہمارے پاس تشریف لائے، ہم کھلے دل سے خوش آمدید کہیں گے۔

سوال: سلفیوں کے بارے میں آپ کا کیا نقطہ نظر ہے؟

جواب: سلفی مصر کی ایک بڑی تعداد کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ حزب کے بانیوں میں سے بھی ہیں لیکن یہ رائے درست نہیں کہ حزب النور صرف سلفیوں تک محدود ہے بلکہ ہمارے دروازے جیسا کہ ہم نے پہلے کہا، تمام مصریوں کے لیے کھلے ہوئے ہیں۔

سوال: کیا حزب کی طرف سے یہ اعلان کہ ہم تمام معاملات شریعتِ اسلامیہ کے تحت ہی سرانجام دیں گے، اس سے مصری قبطی حزب میں شمولیت سے گریز نہیں کریں گے؟

جواب: نہیں بالکل نہیں، اس لیے کہ شریعتِ اسلامیہ کے نفاذ سے مراد نیکی اور عدل وانصاف کی بات ہے۔ اور عدل وانصاف ہی قبطیوں کا ہدف و مقصود ہے جیسا کہ ۶ مارچ ۱۹۸۵ء کو روزنامہ اہرام میں شائع ہونے والا 'بابائے اقباط' باباشنودہ کا یہ بیان اس کی تصدیق کرتا ہے کہ

"قبطی لوگ شریعتِ اسلامیہ کے حاکمیت تلے بہترین کیفیت اور انتہائی پرامن حالات سے محظوظ ہوئے۔ جب قبطیوں نے حکم خداوندی کو خود پہ اجتماعی طور نافذ کرلیا تو کیسے وہ معاشی طور پر مضبوط ہوئے اور کیسے ان کے ہاں مثالی امن قائم ہوا؟ اور ماضی میں بھی جب جب شریعت اسلامیہ اپنی اصل روح کے ساتھ نافذ کی گئی تو قبطی اس طرح مسرور و مطمئن زندگی گزارتے تھے۔ غیروں سے درآمدہ قوانین جب بھی ہم پر لاگو کئے گئے ہیں تو ہماری حالت بدتر ہوئی۔ ماضی کے ان تجربات سے ہم نے سیکھا ہے کہ غیروں کے قوانین کی بہ نسبت اسلام کے پرچم تلے ہمارا رہنا زیادہ امن وسکون کا باعث اور بدرجہا بہتر ہے۔ ہم میں سے ہر باشعور شخص کو یہ حقیقت جان لینی چاہئے۔ کیونکہ مصر میں غیر ملکی قوانین ہی درآمد کیے گئے ہیں اور وہی قوانین اب تک ہم پر مسلط رہے ہیں۔ حالانکہ ہمارے پاس اسلام کی صورت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں تفصیلی قوانین موجود ہیں تو کیونکر ہم اسلام کو چھوڑ کر غیر ملکی قوانین کو اپنانے پر راضی ہو جائیں؟"[1]

سوال: بعض لوگ اس پر تعجب کرتے ہیں کہ حزب النور اچانک کہاں سے آگئی ہے، انقلاب سے پہلے یہ لوگ کہاں تھے؟

جواب: ہم لوگ انقلاب سے پہلے بھی لوگوں کے درمیان اِنہی شہروں اور محلوں میں رہائش پذیر تھے۔ ان دنوں ہم دعوتِ دین، لوگوں کی تربیت اور دیگر رفاہِ عامہ کے کاموں میں مشغول تھے۔ نہ صرف انقلاب سے پہلے بلکہ یہ کام ہم دورانِ انقلاب بھی سرانجام دیتے رہے۔ اس کے علاوہ انقلاب کے آغاز سے لے کر اختتام تک سلفی نوجوانوں نے اس جدوجہد میں فعّال کردار ادا کیا۔ خصوصاً لوگوں کو سیکورٹی اور تحفظ فراہم کرنے اور شرکاے انقلاب کو کھانے پینے کی اشیا مہیا کرنے میں اُن کا کردار مثالی تھا۔

سوال: آپ لوگ تو عمل سیاست کو ایک جرم خیال کرتے تھے، اب پوری طاقت سے اس میں کیوں مشغول ہو گئے؟

جواب: سیاست کے میدان میں دراصل نظریہ اور اُس کا اطلاق دونوں پہلو پائے جاتے ہیں۔ اُصولی اور نظریاتی طور پر ہم ہمیشہ سے بہترین منہج (سیاست شرعیہ) کے ہی حامل ہیں جو کہ آپ ﷺ کی سیرت اور دورِ خلافت سے لیا گیا ہے، تاہم ترجیحی مفاسد و درپیش مصالح کے مطابق اجتہاد کا میدان کافی وسیع ہے۔

سوال: عوامی مجالس اکثر کی نظر میں کفریہ مجالس تھیں کیونکہ وہ شریعت کے مطابق فیصلے نہیں کرتی تھیں، اب اُن میں کیا تبدیلی ہوئی ہے؟

جواب: ۱۹۹۶ء میں عدالت کی طرف سے ایک مشہور فیصلہ سامنے آیا جس میں قرار دیا گیا تھا کہ مصری آئین کا آرٹیکل نمبر ۲ تمام قوانین پر غالب ہو گا یعنی وہ تمام قوانین جو

۱ اس حوالے سے مزید تفصیلات کے لئے ملاحظہ کیجیے: ڈاکٹر عمر عبد العزیز کی کتاب 'سماحۃ الاسلام'

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریعتِ اسلامیہ کے خلاف ہیں، کالعدم سمجھے جائیں گے۔ اب اس کلیدی تبدیلی کے بعد میدانِ سیاست میں سرگرم ہونا ہمارے لئے اُصولاً ممکن ہوگیا ہے۔

سوال: منکرات کے خاتمے کے حوالے سے لوگ بہت بے چین ہیں، اُن کے خاتمے میں حزب النور کیا حکمتِ عملی اختیار کرے گی؟

جواب: جب تک کوئی متبادل حکمت عملی سامنے نہیں آجاتی، حزب النور منکرات کے خاتمے کے لیے 'تدریج' کی حکمتِ عملی سے آگے بڑھے گی۔۔ وہ کسی ایسی حکمتِ عملی پر عمل پیرا نہیں ہوگی جس میں تشدد یا خوف کا پہلو پایا جاتا ہو۔ ہم ہر طرح کی برائیوں کے انسداد کے لیے مصریوں کے مزاج کا خیال رکھیں گے، اس لیے کہ شریعت اس دورانیہ میں اُن سے اوجھل نہیں ہوئی ہے۔ بہر صورت اصلاحات کرنے میں حزبُ النور کی حکمتِ عملی کا اصل الاصول 'تدریج' ہو گا۔

اهل علم کے لئے خوش خبری

شیخ الحدیث مولانا عبد المنان نور پوری کے سوانح حیات اور کارہاے نمایاں جاننے کے لئے جامعہ اسلامیہ سلفیہ (مسجد مکرم) ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ سے شائع ہونے والے موقر مجلّہ 'المکرم' کی ایک ضخیم اشاعت شائع کی گئی ہے جس میں اس موضوع پر علماے کرام اور طلبہ علم کے متعدد مضامین شائع کئے گئے ہیں۔ المکرم کا شمارہ نمبر ۱۳، بابت اپریل، مئی اور جون ۲۰۱۲ء اس حوالے سے تشنگی دور کرنے اور اُن کے محبان کی طرف سے ایک فرضِ کفایہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین! ادارہ 'محدث'

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ